بین الاقوامی مالیاتی فنڈ

پاکستان کے لیے تعویقی انتظام برائے معاونت کے تحت بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کا ثانوی جائزہ مکمل۔ مالی معاونت میں 11.3 ارب امریکی ڈالرز کا اضافہ

پریس ریلیز نمبر 09/281
7-اگست2009ء

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ایگزیکٹو بورڈ نے آج تعویقی انتظامات برائے معاونت (SBA) کے تحت پاکستان کی معاشی کارکردگی کا دوسرا جائزہ مکمل کر لیا۔

بورڈ نے افزودہ ادائیگیوں کے توازن کی ضروریات کے پیش نظر ملک کی مدد کے لیے 2,067.4 ملین کے خصوصی حقوقِ وصولی۔(تقریباً 3,236.3 ملین امریکی ڈالرز) کے برابر رقم کی اضافی باریابی کی منظوری دی جس سے مجموعی مالی امداد 7,235.9 ملین(تقریباً 11327.0 ملین امریکی ڈالرز) کے خصوصی حقوقِ وصولی(SDR) تک پہنچ گئی جو کہ پاکستان کے کوٹہ کے 700 فیصد یا اس کے GDP کے 6.3 فیصد کے برابر ہے۔

بورڈ نے اس انتظام کی اواخر 2010ء تک توسیع کی منظوری بھی دی، جو نومبر 2008ء کو منظور ہوا تھا۔(دیکھیئے پریس ریلیز نمبر08/303)

اس جائزہ کی تکمیل نے 766.7 ملین کے خصوصی حقوقِ وصولی(تقریباً 1,200.2 ملین امریکی ڈالرز) کے برابر رقم کی فوری فراہمی کو ممکن بنا دیا جس سے اس پروگرام کے تحت فراہم کی جانے

والی مجموعی رقم تقریباً 3402.6 ملین(تقریباً326.5ملین امریکی ڈالرز) کے خصوصی حقوق وصولی کے برابر ہوگئی۔ بورڈ نے اتفاق کیا کہ اضافی بازیابی کی رقم 10-2009ء کے ترجیحی معاشی اخراجات کے لیے ہی استعمال ہو سکے گا تاوقتیکہ عطیہ دھندگان(ڈونرز) کی امداد وصول نہ ہو جائے۔

پاکستان خصوصی حقوق وصولی (SDRs) کے مجوزہ تعین(Allocation) سے بھی فائدہ اٹھائے گا جو ایک بار منظور ہوگیا تو اس کے ذخائر کی کمی کو پورا کرے گا۔

ایگزیکٹو بورڈ نے اواخر جون 2009ء تک ساختیاتی کارکردگی کے معیار پر پورا نہ اترنے پر پاکستان کی استثنا کی درخواست کی بھی منظوری دی۔ اس سلسلے میں (1)بنکاری کے معائنے کے لیے سٹیٹ بنک آف پاکستان کا اثر و رسوخ بڑھانے کے لیے (2)انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس کے قوانین کو ہم آہنگ کرنے اور دونوں ٹیکسوں پر مستثنیات کم کرنے کے لیے قانونی ترامیم کو پارلیمنٹ میں پیش کرنا تھا۔ایگزیکٹو بورڈ نے اواخر جون تک خسارہء بجٹ کے مقداری کارکردگی کے معیار پر پورا نہ اترنے پر پاکستان کی استثنا کی درخواست کی منظوری بھی دی۔ اس سلسلے میں ابتدائی معلومات کے مطابق اضافی خسارہ GDP کے 0.9 فیصد کے برابر تھا۔

مسٹر موریلیو پورٹو گال، ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر اور قائم مقام صدر نے ایگزیکٹو بورڈ کے مذاکرات کے بعد بیان کیا

" پاکستان کی معیشت میں مسلسل استحکام ہوا ہے۔ مالی شعبہ میں اصلاحات اور زرِمبادلہ کی منڈی میں بہتری اور سماجی تحفظ کو مضبوط کرنے کے اقدامات کیئے گئے ہیں۔سیکیورٹی کے حالات جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر لوگ بے گھر ہوئے۔ عالمی کساد بازاری اور ملک کے کٹھن سیاسی حالات کے پیش نظر یہ کارہائے نمایاں قابل ستائش ہیں۔

اواخر 09-2008 کے مالی خسارہ کا ہدف پورا نہ ہوا۔ جزوی طور پر غیر متوقع سیکیورٹی۔ بے گھر افراد(IDP) سے متعلقہ اخراجات اور اُس پر صوبوں کے متجاوز اخراجات کی وجہ سے اور کسی حد تک اصلاحات پر عملدرآمد میں تاخیر کی وجہ سے توانائی کے شعبے میں غیر طے شدہ مسائل نے مسلسل پاکستان کی افزائشی استعداد کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ اور سرکاری خزانہ پر بوجھ ڈالا ہوا ہے۔

ٹیکس محصولات میں کمی کو دور کرنے کے لیے ایک پائیدار حل وی اے ٹی اور ٹیکس انتظامیہ کی جاری اصلاحات پر عملدرآمد کے جلدی آغاز میں ہونا چاہیے۔ یہ اصلاحات معیشت کے عدم تحفظ کو کم کریں گی۔ غربت کو کم کرنے اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور آبادی کی لازمی ضروریات جو کہ اب بڑی تعداد میں بے گھر افراد (IDPs) کے ساتھ مل کر بڑھ گئی ہیں کو پورا کرنے کے لیے حکومتی استعداد میں اضافہ کریں گی۔

ورلڈ بنک اور ایشین ترقیاتی بنک کے عملہ کے ساتھ اصلاحاتِ شعبہ بجلی پر حالیہ معاہدہ اس شعبہ میں اندوھناک مسائل سے نمٹنے بشمول مجموعی بالواسطہ خسارا جو توانائی کے شعبے کے اداروں پر بوجھ ڈالتا ہے، کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے احتیاج کے اشارے مرتب کرتا ہے۔ اور اب سے ایک سال کے اندر ٹیرف کی تطبیقی اعانتوں میں تخفیف کرنے کے لیے ترجیحی اخراجات کی مد میں مزید مالی وسائل مہیا کر سکتا ہے۔

" 10-2009ء کے لحاظ سے ملکی معیشت کا احاطہ کرنا مشکل ہے اور بیرونی حالات کا تعلق معقول حد تک کم ہوتے خدشات سے ہے۔ ٹوکیو میں عطیہ دھندگان (ڈونرز) کی امدادی ضمانتیں اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے تعویقی انتظام برائے معاونت(SBA) کے تحت 3.1 ارب امریکی ڈالرز کی رقم کی اضافی باریابی ان خدشات کو کم کرے گی۔ اور حکومت کو اس قابل بنائے گی کہ وہ مالیاتی پروگرام پر

عملدرآمد کر سکے۔ تاہم یہ امداد عارضی ہے اور اس کا استعمال ایک پُل کے طور پر ہونا چاہیے تاوقتیکہ ریوینیو اصلاحات بارآور نہ ہو جائیں۔

" بجٹ 10-2009ء اس مقصد کا اظہار کرتا ہے کہ ترجیحی اخراجات کے لیے وسیع مواقع مہیا کیے جائیں۔ اس میں بے گھر افراد(IDPs) پر اخراجات۔غریب خاندانوں کی اعانت اور دوسرے اہم سماجی اخراجات شامل ہیں۔

" معاشی پالیسی کو افراطِ زر کی حیاتِ نو سے بچاؤ کے بارے میں چوکس رہنا چاہیے۔ مالی پالیسی میں سہولت کا نقطۂ نظر بجلی کی قیمتوں میں اضافہ اور تیل کی قیمتوں کا واپس پلٹنا افراطِ زر کے دباؤ کو بڑھائے گا جس کا معاشی پالیسی کو سامنا ہے۔

" شرح مبادلہ میں بڑھتی ہوئی گنجائش اور سٹیٹ بنک آف پاکستان کی ڈیزل کی درآمد اور دوسری خالص پیداوار کے لیے وقت پر زرِ مبادلہ کی فراہمی فارن ایکسچینج مارکیٹ کی کارگذاری کو بہتر بنائے گی۔ پاکستانی معیشت کو بیرونی خطرات سے مزید محفوظ بنائے گی اور اس کے زرِ مبادلہ کے ذخائر کی پوزیشن کو مزید بہتر بنانے میں مدومعاون ثابت ہو گی۔

" تجیلی اصلاحات مرکزی بنک کی خودمختاری کو مضبوط کرنے اور اس کے معائنہ کاری کے اختیارات کے لیے قانونی ترامیم معاشی پالیسی کے فریم ورک کو بہتر بنائیں گی۔ اور بنکاری نظام کو مستحکم کرنے میں مدد دیں گی۔

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ شعبہ بیرونی تعلقات

شعبہ تعلقاتِ عامہ
فون: 7300-623-202
فیکس:6278-623-202

شعبہ ذرائع ابلاغ
فون: 7300-623-202
فیکس:6278-623-202